سوال

(515) سودی اضافہ اور اچھی ادائیگی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«مَا الْفَرْقُ بَیْنَ رِبَا الْفَضْلِ وَبَیْنَ حُسْنِ الْقَضَاءِ وَہٰذَا الْبَابُ مَوْجُوْدٌ فِیْ صَحِیْحِ الْبُخَارِیِ وَہَلْ یُشْتَرَطُ اَنْ یَکُوْنَ طَلَبُ الْفَضْلِ مَشْرُوطاً عِنْدَ الْمُعَامَلَةِ» ؟

''سودی اضافہ اور اچھی ادائیگی میں کیا فرق ہے اور یہ باب صحیح بخاری میں ہے اور کیا معاملہ کے وقت اضافہ کے مطالبہ کا شرط ہونا ضروری ہے'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«فَاعْلَمْ اَنَّ الْفَرْقَ بَیْنَ رِبَا الْفَضْلِ وَحُسْنِ الْقَضَاءِ اَنَّ رِبَا الْفَضْلِ لاَ یَکُوْنُ اِلاَّ رِبًا ، وَحُسْنُ الْقَضَاءِ قَدْ یَکُوْنُ رِبًا ، وَقَدْ لاَ یَکُوْنُ رِبًا ، وَاِنَّمَا ہٰذَا اِذَا لَمْ یُشْتَرَطْ فِیْ حُسْنِ الْقَضَاءِ اَنْ یَکُوْنَ غَیْرَ رِبًا ، وَاِنِ اشْتُرِطَ فَالْفَرْقُ اَنَّ رِبَا الْفَضْلِ رِبًا ، وَحُسْنُ الْقَضَاءِ لَیْسَ بِرِبًا ۔ اَمَّا سُؤَالُکَ : ہَلْ یُشْتَرَطُ اَنْ یَکُوْنَ طَلَبُ الْفَضْلِ مَشْرُوْطًا عِنْدَ الْمُعَامَلَةِ ؟ فَجَوَابُہٗ اَنَّہٗ لاَ یُشْتَرَطُ»

''سودی اضافے اور اچھی ادائیگی میں فرق یہ ہے کہ سودی اضافہ تو سود ہی ہوتا ہے اور اچھی ادائیگی کبھی سود ہوتی ہے اور کبھی نہیں اور یہ فرق اس وقت ہے جب اچھی ادائیگی میں سود نہ ہونے کی شرط نہ ہو اور جب شرط ہو تو اس وقت فرق یہ ہوگا کہ سودی اضافہ سود ہوگا اور اچھی ادائیگی سود نہ ہوگا ۔ اور آپ کا یہ سوال کیا یہ شرط ہے کہ اضافہ کا مطالبہ معاملہ کے وقت مشروط ہو تو اس کا جواب یہ ہے کہ شرط نہیں ہے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص355

محدث فتویٰ